بند کیجئے پرنٹ کیجئے اپنے احباب کو ای میل کیجئے

جنگ

《レッツノート直販サイト》
ec-club.panasonic.jp/
WEB限定のハイスペックPCが多数。パナソニック直販サイト

Share

اقلیتوں کی عبادت گاہوں کو تحفظ فراہم کیا جائے

کنونشن میں مطالبہ

تین ماہ میں ہندوؤں کے 6 مذہبی مقامات پر حملوں کے واقعات رونما ہو چکے ہیں، مقررین کا خطاب

حیدرآباد (بیورو رپورٹ) رائٹس آف منارٹی فاؤنڈیشن کے زیراہتمام حیدرآباد پریس کلب میں منارٹی کنونشن 2014 منعقد ہوا۔ جس میں پاکستان مسلم لیگ (ن) کے رکن قومی اسمبلی رمیش کمار وکوانی، ہندو پاکستان کونسل کے صدر چیلا رام ینگ ہندو پنچایت پاکستان کے پیٹرن جے رام وھیرانی، ہندو پنچایت حیدرآباد کے صدر ایم پرکاش، پاکستان ہندو کونسل کے ایڈوائزر دلیپ کمار دولتانی، پاکستان سنی تحریک کے رہنما عمران سہروردی و دیگر نے شرکت کی۔ اس موقع پر مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ روز بروز بڑھتی ہوئی مذہبی انتہاء پسندی کے باعث اقلیتی برادری شدید غیر محفوظ ہوتی جارہی ہے، اقلیتی برادری کی مذہبی عبادتگاہوں ، زمینوں اور قبرستانوں پر قبضہ کیا جارہا ہے۔ انہوں نے وفاقی حکومت سے مطالبہ کیا کہ وفاقی اقلیتی وزارت بنائی جائے، ہندوؤں کی عبادتگاہوں کو تحفظ فراہم کیا جائے رکن قومی اسمبلی رمیش کمار واکوانی نے کہا کہ پاکستان میں اقلیتی برادری مسائل کا شکار ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر اقلیتی برادری کے کسی بھی فرد کی کوئی شکایت ہو تو وہ پاکستان ہندو کونسل سے رابطہ کرے تاکہ اس کی شکایت کا ازالہ کیا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ منارٹیز کے 10 اراکین قومی اسمبلی ہیں جن میں سے کوئی بھی شیڈول کاسٹ کا نہیں ہے۔ ہندو پاکستان کونسل کے صدر چیلا رام نے اپنے خطاب میں ہندو برادری پر زور دیا کہ وہ آپس میں اتحاد اور نظم وضبط قائم کریں۔ ینگ ہندو پنچایت پاکستان کے پیٹرن جے رام وھیرانی نے مطالبہ کیا کہ ہندوؤں کو قانون نافذ کرنے والے اداروں میں بھرتی کیا جائے کیونکہ وہ بھی اس ملک کا حصہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اٹھارہویں ترمیم کے بعد اقلیتوں کے تمام معاملات صوبائی حکومت کو دے دیئے گئے ہیں لیکن سندھ حکومت اقلیتوں کے مسائل حل کرنے میں ناکام ہو چکی ہے یہی وجہ ہے کہ تین ماہ میں ہندوؤں کے 6 مذہبی مقامات پر حملوں کے واقعات رونما ہو چکے ہیں۔

ShareThis
آج کا اخبار پڑھئے

WATCH LIVE WEB STREAMING NOW!